Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom Contact No 0322-6444659 0333-6444659
مدرسہ عارف العلوم
MADARSA ARIF UL ULOOM
دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان
ایس ٹی-۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
رابطہ نمبر 0322-6444659 0333-6444659

سوال: کیا حائضہ غسالہ میت کو غسل دے سکتی ہے؟

سائل:

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

جنابت یا حیض و نفاس کی حالت میں میت کو تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل کر غسل دینا مکروہ ہے، اس لئے بہتر یہ ہے کہ اگر کوئی خاتون پاکی کی حالت میں ہو اور وہ میت کو غسل دے سکتی ہے تو حائضہ خاتون میت کو غسل نہ دے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے:

وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ غَاسِلُ الْمَيِّتِ عَلَى الطَّهَارَةِ كَذَا فِي فَتَاوَى قَاضِي خَانْ، وَلَوْ كَانَ الْغَاسِلُ جُنُبًا أَوْ حَائِضًا أَوْ كَافِرًا جَازَ وَيُكْرَهُ، كَذَا فِي مِعْرَاجِ الدِّرَايَةِ.

(کتاب الصلوۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی غسل المیت 1/159 ط رشیدیہ)

احکام میت میں ہے:

جو شخص حالت جنابت میں ہو یا عورت حیض یا نفاس میں ہو وہ میت کو غسل نہ دے، کیونکہ اس کا غسل دینا مکروہ ہے۔

(باب سوم: غسل و کفن کے مسائل صفحہ 42 ط ادارۃ المعارف کراچی)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

یکم ربیع الثانی 1447ھ / 25 ستمبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 483

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ) ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳ گلشن اقبال، کراچی